دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

29 نومبر، 2019

پریس ریلیز

ایم ایچ آر رڈی ایس پی اے آرسی کے اشتراک سے جامعہ میں ''تھنکنگ فرام گلوبل ساؤتھ جنریٹنگ کانسپٹ'' پر لیکچر کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ انگریزی ایم ایچ آر رڈی ایس پی اے آرسی کے اشتراک سے 28 نومبر 2019 کو ''تھنکنگ فرام گلوبل ساؤتھ جنریٹنگ کانسپٹ'' پر ایک عوامی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔

جنوبی افریقہ کے وٹواٹرس لینڈ یونیورسٹی سے پروفیسر دلیپ ایم مینن اس کے اہم مقرر تھے۔ اس کی صدارت شعبہ تاریخ کے پروفیسر شاہد عامر نے کی۔

پروفیسر مینن نے اپنے خطاب میں دنیا کو بانٹنے اور گلوبل ساؤتھ کے نظریے سے سوچنے کے معنی کیا ہیں اس پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ خاص کر ایسے وقت جب گلوبل وارمنگ جیسے بین الاقوامی مسائل کے سے ہم گھرے ہوئے ہیں ہمیں سنجیدگی سے ان مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

لیکچر کا آغاز پروفیسر نشاط زیدی، ہیڈ، شعبہ انگریزی کے استقبالیہ خطبہ کے ساتھ ہوا۔

پروفیسر مینن نے اپنے لیکچر کا آغاز اس اہم سوال کو پیش کرتے ہوئے کیا، یعنی یہ کہ دنیا کو تقسیم کرنے اور گلوبل ساؤتھ سے سوچنے کا کیا مطلب ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب گلوبل وارمنگ جیسے بین الاقوامی معاملات میں بھی فوری طور پر احساس ہوتا ہے۔

پروفیسر مینن نے اس زمرے کی عالمگیریت کے بارے میں بھی بات کی اور بتایا کہ کس طرح استعماریا سامراجی طاقت کے تصورات آفاقی بن گئے ہیں۔

انہوں نے اپنی ہی یونیورسٹی میں فیسوں میں اضافے اور جنوبی افریقہ میں مخصوص نصابی ضروریات کے بارے میں ان کی مخصوص دانشورانہ

ضروریات اور سوالات کی وجہ سے ہونے والے احتجاج کے بارے میں بھی بات کی جس کی وجہ سے یہ خیال پیدا ہوا کہ جنوبی افریقہ کی یونیورسٹی کی اصل تعلیم کیا ہونی چاہئے۔ اس میں ایسے وقت کی واپسی شامل تھی جب نگوگی واتھیونگو جیسے ماہرین تعلیم علم اور یونیورسٹیوں کے کاروبار کے بارے میں سوچ رہے تھے۔

اس لیکچر کے بعد چیئر پروفیسر شاہد امین نے تفصیلی گفتگو کی اور طلبہ کے سوالوں کے جوابات بھی دئے۔

لیکچر میں اساتذہ، طلباء اور جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ انگریزی کے محققین، دیگر شعبوں اور یونیورسٹیوں کیطلباء نے بھی شرکت کی۔

پروگرام کا اختتام پروفیسر نشاط زیدی کے کلمات تشکر سے ہوا۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی